© rasailojaraid.com

فتاویٰ رسول اللہ ﷺ، استفادہ از امام ابن قیم، تقدیم و نظر ثانی: مبشر احمد ربانی۔ تحقیق، تدوین و اضافہ: ابو یحییٰ محمد زکریا۔ ناشر: حدیبیہ پبلی کیشنز، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۴۲۴۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

بیروت کے ایک ادارے دارالمعروفہ نے امام ابن قیمؒ کی معروف کتاب اعلام الموقعین کا ایک حصہ فتاویٰ رسول اللہ ﷺ کے نام سے شائع کیا تھا۔ زیرنظر کتاب اُس کا ترجمہ ہے لیکن ابویحییٰ محمد زکریا نے اصل مصادر و مراجع سے رجوع کر کے پوری تحقیق کے بعد کتاب مرتب کی ہے۔ پھر ابواب اور فصلوں کی ترتیب میں بھی حسبِ ضرورت ردوبدل کیا گیا ہے۔

کتاب میں ان احادیث کو بلحاظ موضوع جمع کیا گیا ہے جن میں نبی کریمؐ نے وقتاً فوقتاً زندگی کے مختلف امور و مسائل پر صحابہ کرامؓ کے سوالات کے جواب دیے۔ جملہ ذخیرۂ فتاویٰ کو ۲۵ ابواب (عقیدہ، ایمان اور توحید، تفسیر قرآن، افضل اعمال، نبوت اور وحی، طہارت، نماز، موت اور میت، روزہ، زکوٰۃ و خیرات، حج، ذکرِ الٰہی، نکاح، میراث، کسبِ معاش اور جہاد وغیرہ) کے تحت ضمنی عنوانات کے تحت مرتب کیا گیا ہے۔ یہ ترتیب سوال جواب کی شکل میں ہے۔ سوال اُردو اور جواب میں پہلے حدیث کا عربی متن، پھر اُردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ پاورق حواشی میں اسناد اور حوالے درج ہیں۔

بلاشبہہ کتاب بڑی محنت سے مرتب کی گئی ہے۔ کتابت اور آرایش کا انتظام بھی خوب ہے۔ ص ۳۸۸ پر 'کبیرہ گناہوں کا بیان' کے زیرعنوان ایک سوال (یارسول اللہؐ! کبیرہ گناہ کیا ہیں؟) کے جواب میں عربی متن حدیث پانچ سطروں میں اور اس کا ترجمہ چھے سطروں میں درج ہے، اور یہ وضاحت بھی کی گئی ہے کہ یہ 'بہت سی احادیث کا مجموعہ ہے'۔ بعدازاں اس کی تشریح میں ۱۸۴ کبیرہ گناہوں کی فہرست دی گئی ہے جس کے مطابق 'نمازی کے سامنے سے گزر جانا بھی کبیرہ گناہ' ہے۔ یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اس مختصر حدیث سے اتنی طویل فہرست کیسے اخذ کی گئی ہے؟ بحیثیت مجموعی کتاب لائقِ مطالعہ اور مفید ہے۔ عام قاری کو قابلِ قدر رہنمائی ملے گی۔ (رفیع الدین ہاشمی)

© rasailojaraid.com